نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

[illegible] | [illegible]

نمبر [illegible] جلد ۱ | لودیانہ ۹ جون [illegible] | قیمت [illegible] پائی

تصحیح

نور افشاں [illegible]

اطلاع

[illegible]

فضول خرچی اور قرضداری

[illegible]

سمجھی قبول نہیں کرتا ۔ اور وہ کے حقوق جنہوں نے سوچ کا غرور ہوا کبھی غور بھی نہیں خیال نہیں کیا تھا اور بعض ان میں سے تو اپنی گل جائداد و دم گنجینوں کی بیاز کر چکے تھے اب اپنے قرض ادا ہونے کیواسطے دوسروں کے ہاتھ کچھ نہیں تاکتے ہیں ۔ تاہم ہماری رحیم گورنمنٹ نے رحم کھاکر ان کا بالفعل سرپرستی چند یورپین صاحبان کے سپرد کی اور ان کو مناسب گذارہ دیں اور ان کے قرض نہ ترتیبی طور سیل کریں سے اگر یہ بھی نہ سمجھے کہ اس بات سے خدا بیچے ۔ اگر روپیہ کا قرض معلوم کرنا منظور ہو تو جاؤ اور اپنے دوست آشناؤں سے قرض لو کیونکہ قرض لینا گویا اپنی آزادگی اپنی خوشی اور اپنی توقیر قرض خواہ کے ہاتھ میں گرو رکھنا ہو اور قرض دینے والا بھی اس تکلیف سے بری نہیں ہے حضرت قرض اسکو بھی مزہ چکھا چھوڑتا ہو جب وہ قرض واپس لینے جاتا ہو ۔ ڈوگ صاحب کا قول ہو کہ شیخی جتانے کے واسطے جو ویرشاق کا شوق اب ان کے جاری لعنت ہو ہیں ویسے شوق کی پیروی کرنے کے بدلے اپنی بھلائی سے منہ موڑ کرنا نہایت واجب ہو ۔

باقی پھر آئندہ

خط ۔ جناب ہادی راہ راست حقیقی مہربان جناب ایڈیٹر صاحب نور افشاں سلامت ۔ بعد از تسلیم و نیاز کے یہہ عرض ہو کہ آپ نے اپنے پرچۂ اخبار کا نام نور افشاں رکھا سو در حقیقت اسم با مسمی ہو کیونکہ اُس میں ہر ہفتے کچھ بات حقیقی نور کے ذریعہ ہو اکرتا ہو جس سے اوروں کے واسطے کو فائدہ پہنچتا ہو اور اخباروں کا نام بھی اُنکے مالکوں نے بہت بڑا لمبا چوڑا رکھا ہوا ہو مگر اس نام کے موافق اُس میں ایک سطر کیا ایک حرف کبھی نہیں لکھا دیکھا صرف شہروں کی خبروں سے یا کمیٹیوں کے انتظام سے پر دیکھتا ہوں کیا اچھی بات ہو کہ جیسے ان کے مالک چشمۂ فیض میں اپنے نام کے مطابق ہر ہفتے کچھ بات حقیقی نور کے بھی درج فرمائیں تاکہ ناظرین کو

فائدہ ہو اور اوروں پر تو طبیب لگا تا احسان ہو مگر اپنا بند و بست اُس جیسی ہو ۔ چند روز ل

اخبارات ملکی و ولایتی

اسیری غلام فروشان ۔ تعجب نہ ہے جہاز سویز سے عدن کو جاتا تھا رستے میں خلیج اساورین پر کشتیوں پر حملہ کیا یہہ سمجھکر کہ غلام فروشوں کی ہیں وہاں کے لوگ کنارہ پر بیٹھے تعجب کہ کشتیوں کو جلا دیا اور بیس آدمیوں کو قید کرکے عدن میں پہنچایا جہاں ثابت ہوا کہ وہ سوداگر ہیں ۔ وہاں کی کورٹ نے فیصلہ کیا کہ یہہ حملہ بیجا و نامناسب ہوا ۔ ڈیوژی کو واسطے بہلانے ان لوگوں کے خلیج اساورین میں بھیجا گیا ۔ پبلک اوپنین

منظوری ۔ سُنتے ہیں کہ گورنمنٹ نے منظور کیا ہو کہ ڈاکٹر کا تھراپ صاحب بجا ایسپتال کے یہاں سرجن مقرر کئے جائیں ۔ اور بالکو صاحب موصوف لاہور سے روانہ ہوئے بجائے اُنکے اسسٹنٹ ڈاکٹر رحیم خاں صاحب پروفیسر کالج کے مقرر ہوئے ۔

افواہ ۔ دہلی گزٹ سے مترشح ہوتا ہو کہ افواہ ہو کہ امیر کابل کی درخواست پر اغلب ہو کہ کچھ فوج پشاور سے افغانستان کو واسطے رفع فائلی تنازعات کے بطور امداد کے شروع سرما میں بھیجی جائے پر یہہ افواہ قابل اعتبار نہیں ہو اسلئے کہ شاید اس موقع پر فوج پشاور کو کچھ اور کام درپیش ہو ۔

ہیضہ ۔ افسوس ہو کہ ہمارے ہمعصر مقام الہ آباد سے رقمطراز ہیں کہ کالا وہ دوگی میں جو مراد آباد اور نینی تال کی سڑک پر واقع ہو ہیضہ پھیل گیا اسلئے مسافروں کو چاہئے کہ بریلی اور چندوسی سے آمد و رفت اختیار کریں ۔

بٹالہ ضلع گورداسپورہ ۔ یہہ ایک قصبہ جانب مشرق امرتسر جانب سمت ۔ اس میں واقع ہو اور مشہور ہو

معروف ایک بڑا قصبہ و اور قصبہ کا خیال کیا جاتا ہو جس میں بھی شخص شہر امرتسر ہو جناب چشمۂ فیض جناب سے رواں بھی سوائے صاحب ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ کمشنر بہادر پردہ دار مستورات کے انتظام میں چند جو ذیل کیا گیا ہو کوئی عورت بیاہ و شادی میں علانیہ ناچ گانا نہ کیا کرے کسی محلہ میں بہت سی عورتیں بیاہ و جمع نہ ہوا کریں کوئی عورت بدکار مسند اشرافوں میں نہ بیٹھنے پاوے اور نہ کسی میلہ یا تماشہ میں جایا کریں تالابوں اور کنوؤں پر جہاں مرد نہاتے ہیں کوئی عورت نہ جایا کرے تماش عورتیں ایسا پہنا کریں کہ جس سے ستر رہے کوئی گاڑی بان یا ایکہ والا کسی عورت کے ساتھ غیر آدمی کو گاڑی یا ایکہ نہ سوار کیا کرے ۔ باقی بوقت آئندہ تحریر ہوگا ۔

ایزادی سزا ۔ وہ مسلمان جس نے محرم گذشتہ میں ایک تو پخانہ کے ملازم پر حملہ کیا تھا اور میجر گشس صاحب نے اسکو بمقدمہ چند سال کی قید کا حکم دیا تھا اسکے سیشن جج کشنر کے یہاں اپیل کیا جہاں سے بعد گذشتن غور کے نتیجہ ہکم یہہ تبدیل ہوئی کہ سات سال کے واسطے جس دوام بعبور دریائے شور کا حکم صادر ہوا ۔

اسپان عرب ۔ ہفتہ گذشتہ کی ایک خبر و نظر سے گذرا جس میں ذکر تھا کہ ترکستان کے سلطان نے ایک فرمان جاری کیا ہو کہ عربی گھوڑوں کی ہندوستان میں جانے کی ممانعت کیجائے اور بصرہ کی تازہ خبروں سے واضح ہوا کہ اس فرمان کی تعمیل کا حقدار ہوئی سُنتے ہیں کہ چند انگریزی کونسل نے اس مطلب کیواسطے بڑی شکایات قسطنطنیہ میں بھیجی ہو مگر کارگر نہ ہوا ۔ اس فرمان سے بہت سی گھبراہٹ ہوئی مگر شہر بصرہ میں اُسکی تعمیل ہو رہی ہو ۔

کوالیار ۔ گوالیار میں حضرت ولینگو نے جھنڈا کھڑا کیا ہو اغلب ہو کہ اور ریاستوں کا بھی محاصرہ کرنے کو جائے ۔

ارادۂ قتل ۔ چند روز ہوئے ایک شخص غلام نامے

ملازم پولیس نے جسکے عہدہ کا تنزل ہوا تھا ہیو نگمن صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع پر [illegible] چلائی تھی۔ زخم کاری ہوا اُسی ملازم وزیر چند اور اشخاص کے عہدوں میں تنزل ہوا تھا اُس نے یہ سمجھا کہ مجھ پر ظلم ہوا۔ ابتک اور کچھ معلوم نہیں ہوا ہی؀

تقرری۔ بانبری میں مرحوم ہر کرسٹوفر ڈکلینک صاحب مقیم بمبئی وہ ہیں کہ بجائے مسٹر وشتکاری کے پروفیسر مقرر ہو گئے ہیں؀

شمال گجرات۔ ۹ ماہ گزشتہ میں ۲۰ ڈاکوؤں نے ایک گاؤں [illegible] پور کو جو سورت سے چند میل کے فاصلہ پر ہے لوٹ لیا کہتے ہیں کہ ایک روز واسطے ضیافت کے مقرر ہوا تھا اور یہ خبر ان کو بھی ہو گئی تھی پس جب جلسہ ضیافت برخاست ہوا اُن ڈاکوؤں نے حملہ کر کے بارہ ہزار روپیہ کا زیور وغیرہ اُن سے لوٹ لیا؀

نئی ایجاد۔ مسٹر روبن صاحب ملازم ایسٹ انڈیا ریلوے نے واسطے ٹھنڈا کرنے گاڑیاں ریل کے ایک تجویز نکالی ہے کہ گاڑی کے دروازہ پر دو ٹٹیاں لگائی جاویں جنکے بیچ میں [illegible] درمیان ہونگے اور پیچھے ایک برتن پانی سے بھر کر رکھا جاویگا جس میں دونوں ٹٹیاں ڈوبی رہینگی بوقت خشک ہو جانے کے صرف بیلن گھمایا جاویگا اور تر ٹٹی اوپر ہو جاویگی اور خشک نیچے پانی میں چلی جاویگی؀

لودیانہ۔ ۱۰ مئی کو جلسہ [illegible] کمیٹی ہوا صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر و ڈاکٹر صاحب و پادری ویری صاحب و دیگر ممبران شریک تھے درباب انتظام صفائی گفتگو ہوئی وغیرہ یہ کہ ایک ذبح خانہ بنایا جاوے اور کل جانور وہاں ذبح کئے جاویں کوئی قصاب اپنے گھر میں جانور ذبح نکرے اور ایک انسپکٹر مقرر کیا جاوے جو تمیں ذبح کرنے کے سب جانوروں کا ملاحظہ کیا کرے گا۔ ۲۰ عورات جاتی شہر کی کہیں اور اُنکے واسطے ہم رستے [illegible] حیثیت

نیس تجویز دی گئی ہے عورتیں شہر میں جنانی کالج [illegible] اور بچگان و لڑکی کے [illegible] لیگی۔ اسی سے [illegible] روشنی کا بڑے شور و غل سے ہوا بازار خوب ترتیب سے لگائے گئے انتظام پولیس بہت اچھا رہا صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس مع عملہ ماتحت اکثر میلہ میں گشت کرتے رہے کوئی واردات وقوع میں نہیں آئی تحصیلدار صاحب نے باعانت عملہ تحصیل کے دوکانداران میلہ سے ۹۰۰ روپیہ [illegible] ٹیکس وصول کر لیا ہی کہ یہ رقم پہلے سے زیادہ جمع ہوئی ہوگی۔ [illegible] کیا جاتا تھا مگر گرد و غبار کثرت سے ہو جاتا تھا قریب سب کے سب دوکاندار شاکی تھے اسلئے کہ انکا اسباب فروخت نہونے سے کمال نقصان ہوا۔ گرمی کی کمال شدت ہو رہی ہی نو دس بجے سے شام تک ایسی تپش ہوتی ہی کہ باہر نکلنا محال ہی؀

سرحدی خبریں۔ روسیوں کا ارادہ ہی کہ بعد فتح ہیرات کے اس شہر میں کچھ روسیوں کو آباد کریں۔ شمالی روسیوں کی بہت سی فوج عنقریب بدخشان میں داخل ہونیوالی ہی عبد الرحمن اور سکندر خان برادر سلطان [illegible] روسیوں کے لشکر کے ہمراہ ہیں؀

سنتے ہیں کہ باشندگان بدخشان نے حاکم میر محمد شاہ کے برخلاف سرکشی کی ہی۔ اس بغاوت کا یہ سبب ہی کہ جہاندار شاہ حاکم سابق بدخشان نے سلطان مراد شاہ حاکم قندوز سے صلح کرتا ہوا اور لوگوں کو سرکشی کی ترغیب دیتا ہی حاکم ترکستان نے اس خبر کے سنتے ہی کرنیل غلام حیدر خان کو معہ دو رجمنٹ پیادگان اور ایک رسالہ کے واسطے سرکوبی باغیان روانہ کیا ہی؀

کارسپانڈنٹ پانیر لکھتا ہے کہ [illegible] خبر ہی کہ روسیوں کا [illegible] ہرات پر [illegible] جو ترکمنوں نے قبضہ کر لیا ہی [illegible] ہرات میں داخل ہونگے [illegible] اگر [illegible] ہیں تو یہ ہی کہ سردار عبد الرحمن خان روسیوں کی فوج میں جا ملا ہو اور [illegible] ہو گیا ہی اس غرض سے اور یہ ہی وجہ فوج سے مدد حاصل کرے۔ روسیوں نے اس سے سوال کیا کہ تم بدل دین کا اس قدر [illegible] کیا ہو کہتے ہیں کہ اسنے جواب دیا کہ میں اپنے کھوئے ہوئے ملک کے حاصل کرنے اور کابل میں اپنے باپ کے تخت پر بیٹھنے کے لئے یہ سب کچھ کر رہا ہوں؀

روایت ہی کہ روسیوں نے اسکو امداد دینے کا وعدہ کر لیا ہی ہرات پر روسیوں کے [illegible] خبر عبد الرحمن خان نے ہی پھیلائی ہی اسنے ایک خط میں امیر صاحب کو تمام حال روسیوں سے اپنی ملاقات کرنے اور انکے وہاں رسوخ حاصل کرنے کا لکھنے کے بعد یہ دھمکایا ہی کہ اگر تمکو اپنی جان پیاری ہی تو کابل کی حکومت سے دست بردار ہو۔ امیر صاحب اس خط کو پڑھکر اپنے دل میں بڑے مضطرب اور مایوس ہو گئے اور گورنمنٹ ہند کو ایک مراسلہ اس مضمون کا تحریر کیا کہ درصورت مقابلہ کے میری ملک [illegible] افغانستان کے ہر ایک شہر میں یہ خواہ ہی کہ ایک فوج انگریزی کی بہت جلد ہندوستان سے آکر امیر صاحب کی امداد کے لئے سرحد ہرات پر چھاؤنی ڈالے گی؀

انتخاب اخبارات تار برقی

۲ جون۔ نیو یارک۔ جنگ موڈک میں کپتان جیک اور اسکے ہمراہی اسیر ہوئے؀

ایضاً۔ بیندا [illegible] سرکاری خبر ہی کہ جنرل نوردس صاحب بہادر فوج کے [illegible] کارلسٹوں کے درمیان گھرا ہوا ہی؀

۳ جون۔ بیندا [illegible] پانچ ہزار کارلسٹوں جنرل نوردس کے ہاتھ سے بچ کے اور گیپوزیا میں داخل ہوئے ہیں؀

ایضاً۔ بمبئی۔ گھوڑ کال میں شاہ فارس کی ضیافت کے لئے جو ۴ ماہ حال کو ہوگی بڑی تیاریاں ہو رہی ہیں؀

۵ جون۔ بمبئی۔ [illegible] کے جنگی جہاز نے تین سوداگری جہازوں پر جو انگریزی جھنڈا دکھاتے ہوئے آرہے تھے [illegible] چین کے لوگ [illegible] مقابلے کے لئے تیاری کر رہے ہیں

۶۔ جون۔ لنڈن۔ تازہ خبر ہو کہ سوئے ڈاکو اسپین کے جنگی جہاز شہر کو گئی اور فقط پانی لے کر سمندروں کیطرف روانہ ہوئے تاکہ پانی کی کمی
دس مقام ہی سے جہازوں کیطرف بڑھتی جاتی ہے ✦

۷۔ جون۔ لنڈن۔ آج شاہ فارس برلن سے اپنی وطن کیطرف روانہ ہو نگے ✦

۸۔ جون۔ بمبئی۔ امسال میں اشیاء برآمد گئی جملہ ۔۔۔۔ پونڈ کے اور اشیاء درآمد ۳۴۴۴۲۹۲۰ پونڈ کی تھیں ✦

مفت

ایک دفعہ گرمی کے موسم جب میں ایک شہر میں تھوڑے عرصہ تک خدا کی محبت کی خوشخبری دیتا رہا تھا کسی نیم صاحب نے مجھ سے کہا کہ ایک بوڑھا اس شہر کا خبر ہو کہ سخت بیمار ہے قریب المرگ ہے آپ جا کر اسکو دیکھنے کے لئے چلے جائیں تو میں گیا اور جب میں بوڑھے کو دیکھا مجھے یقین ہو گیا کہ وہ چند دن کی بیماری سے گذر جائیگا۔ بیمار بوڑھے نے مجھے کہا کہ یہ شخص تھوڑے دن بعد فوت ہوگا اور ڈاکٹر صاحب بہ جواب دے گئے ہیں کہ کوئی امید نہیں بلکہ دریکھ رہے کہ اسکو بہت دقت ہوتی ہے ✦

پھر مریض نے اشارہ کیا کہ میرے نزدیک آؤ اور تب بہت آہستہ آواز سے بولنے لگا لیکن جب میں نے خاص کر کے یہ نہیں سنا کہ خدا کی محبت کی خبر بیماری کے بیچ آتے پوچھا کہ جاتی نہ دینے لگا ہر کسی منادی کی اور یہ سنتے ہی اسکا چہرہ کھل گیا اور دب کے نکالکر اپنا بہشت کی خوشی نہیں ہو کہا میں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ وہ مجھے اس گھر میں وہاں کی میں جب یہاں ناپاک ہوں ایک بہادر جیم صاحب روز میرے پاس آئے اور مجھے یہ بھید بتلایا کہ مسیح گنہگاروں کا نجات دہندہ اور دوست ہو اگر بدی اگر سچائی سب سے زیادہ گنہگار کا نجات دہندہ ہوتا تو مجھے کبھی نہ پہنچاتا تمام دنیا میں میرا کوئی دوست نہ تھا جب میں نے پچاس برس کی عمر تک اس گرمی اور میرے اپنے بڑی سزا کے مجھے زیست کی حالت میں تھا وقت میں آج مدت تک میرے ساتھ یہ سب گناہ بدی مجھ کو نہ چھوڑتے کہ مجھے بتا نہیں اب خدا کی طرف سے ہوا بہت سمجھتا ہوں اور پہچانیں کس روزنامہ اور جب میرے باپ نے وفات پائی میں بے گناہ نہ تھا اور نیم صاحب نے بتایا خدا کی روح نے اپنا کام مجھ میں شروع کیا اور مجھ کو اپنے گناہوں کی سزا کا خوف ہوا پھر مجھے معلوم ہوا کہ یہ سب کچھ اسکا کام ہو اور مجھ کو بتایا کہ میں نجات پانا چاہتا ہوں تو کیا کروں اور مسیح نے مجھے سب کچھ دیا جو میں اپنے گناہوں کے بدلے چاہتا تھا اور اسکو مفت دیا کہ میں نے کچھ نہیں دیا مگر میں نے اپنا سب کچھ مسیح کو دیدیا اور وہ میرا ہو گیا اور میں اسکا ہوں میں اکیلا میرے ساتھ ہوں اسکے ساتھ اسکو تب بھی نہیں چھوڑتا اور نہ وہ مجھکو چھوڑتا پھر مجھے کبھی ایک لمحہ بھی نجات کی تلاش میں نہ رہنے دیا اور مجھ کو یہ بھی کہا مسیح کے پاس جانے سے میری جان سے یہ خوف اور دہشت دور ہو گئی اور جب میں اسکو پانے ایسا میرا خیال ہوا وہ ہمیشہ کیلئے مسیح کی محبت سے میرا ہو

قریب پچھتر برس کے ہو کر میں حیران تھا کہ کیسے کہیں جہاں میں ہو نکلا کہ تب سے نجات کی خواہش آپ کی مرضی کہ جب سے میں خدا کے بیٹے کو نہیں جانتا تھا کہ میں گنہگار ہوں میں گیا مگر جیسا میں نے سنا ویسا ہی پایا اور دن رات مجھے چین نہیں جب تک کہ وہ جیم صاحب میرے پاس نہ آئی اور مجھے نہ بتلایا کہ مسیح نے ہم گنہگاروں کے واسطے صلیب پر نجات دیا ایسی خواہ ہم کیسے ہی گنہگار کیوں نہ ہوں اسنے ہمارے بدلے اپنی جان دی تاکہ ہم گناہوں کی معافی پاویں اور آخرت میں بہشت کو جاویں۔ اسنے مجھے بتلایا کہ خدا نے میرے بیشمار گناہوں کو مسیح کے اوپر دھر دیا تھا کہ میں اسکے وسیلہ سے نجات **مفت** پاؤں اسنے یہ بھی بتایا کہ خدا نے وہ سزا جو گنہگار کا حق تھی مسیح کو دی اور مسیح نے مجھ گنہگار کا ضامن ہو کے میرے بدلے سزا برداشت کی اور اگر میں اسے قبول کروں تو آزاد ہو جاؤنگا مسیح نے موت پائی تاکہ میں زندگی پاؤں وہ مستحق ہوا کہ میں مبارک ہوں اس نے جو گناہ تھا سزا پائی اور بیٹے جو جیسا گنہگار ہوں رہائی پائی ✦

اتنے میں بیٹے اس نحیف بوڑھے کی کہا کیا تم یقین کرتے ہو کہ جو بیان خدا نے مسیح کے زبانی بتا ہے وہ سچا ہے مگر کافی ہو گا اسنے کہا ہاں میرا اسنے میری طرف نظر کی کرکے یا وہ ہر ایک سوال کا جواب تھا جو کیسا سوال ہو پھر اسنے کہا ہاں یسوع نے اپنا کام پورا کیا ہے اسنے سب کچھ کیا جو کرنا تھا اور جو میں نہیں کرسکتا تھا اسنے میرے سب گناہوں کو دور کر کے اور نئے اعمال کو پورا کر کے اسی لئے مجھے کچھ کرنا ہو نہ میں کیا کر سکتا تھا کیونکہ میں تو غریب لاچار ہوں میں اپنے تئیں ہرگز نہیں بچا سکتا ہوں پھر میں نے پوچھا کہ اب کیا تم خوشی کی حالت میں مرو گے اسنے جواب دیا کہ اب مجھے کچھ خوف نہیں ہو میں خدا کے ملنے کے واسطے تیار ہوں پھر کہا کہ اب مجھے کچھ خوف نہیں ہو گا کیونکہ جب نے مجھے کہا کہ ممکن نہیں کہ تم بہت دیر تک زندہ رہو گے اور وہ فقط تین گھنٹے ہی کہتا تو میں اس پر بھی

خوش ہوتا یہ جانکر کہ آئندہ کو میرے واسطے صرف خوشی باقی ہو یہ نہیں کہ میں اپنے عذاب پر بھروسہ رکھتا ہوں کیونکہ عذاب تو میرے ہی تھے میرے پچھلے گناہوں کے سبب بالکل اندھیرے ہیں لیکن آگے سب روشنی ہی ہو آئندہ کی ہر گھڑی میں اس غریبخانہ میں مرنے جیوں لیکن میں تندرست ہونا نہیں چاہتا ہوں کیونکہ اب میں بہشت کو جو میرا گھر ہے جانا ہوں بیشک ایک مجھے بڑا افسوس ہے کہ میں نے اپنی ساری زندگی شرارت میں صرف کی جا بجا تھا اور اسلیئے مسیح کی نعمتیں صرف کرکر اسنے مجھے ایسا تنگ پیار کیا کہ میرے واسطے اپنی جان دیدی اور اب میں یہ چاہتا ہوں کہ اپنے ہر ایک دوست کو کلام میں سے وہ آیت جو کہ دیکھنے سے مجھ پر وہ دکھائی اسنے پھر اسنے اپنی انجیل کو اسکے ہر مجھے دکھائی اسنے اسکو جو پیاسا ہو آب حیات کے چشمے سے **مفت** پینے دونگا۔ تب میں نے دیکھا اسکی نگاہ اس آیت پر ٹھہری اور جیسے یوں پڑھ جیسے تم کلام سنانا تو یوں کہو کہ گنہگاروں کو نجات حق ہو **مفت۔ مفت۔ مفت**۔ یہ چند الفاظ پیارے دوستو کے واسطے چھوڑ کر جاتا ہوں کیونکہ بیٹے جو سب سے زیادہ گنہگار تھا ان باتوں کو سچ پایا ✦

جب میں اس بوڑھے کے پاس سے جانے لگا اسنے یہی آیت کلام میں سے سنائی پیٹھ میں الفا اور اومیگا ہوں اسکو جو پیاسا ہو آب حیات **مفت** پینے دونگا ✦

اے عزیز دوستو اگر تم بھی گنہگار ہو کہ سب سے پہلا گناہ یہ ہو کہ تم اپنی جان بچانے کے واسطے فکر کرتے ہو یہ بات تم جانو کہ مسیح نجات دہندہ اور گنہگاروں کا دوست تمہیں بچانے کو تیار ہے جو خدا نے اس کام کیواسطے اسکو مقرر کیا خدا نے اس بڑے گنہگار کے بچانے کے واسطے کام کیا اگر ہم خدا کی خوشخبری قبول کریں ہم نجات پاوینگے لیکن اگر ہم اسکو نا چیز جانیں اور اپنے اعمال کے اوپر بھروسہ رکھیں تو ہم ہلاک ہو جاوینگے کلام ہر کہا اور کسی دوسرے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس سے ہم نجات پا سکیں ہزاروں آدمیوں نے اس بات کی تصدیق جو اس غریب خانہ میں مرگیا یہ باتیں سچ پائی ہیں کہ اسکے واسطے جو اسکے طالب ہیں نجات ہو **مفت** ✦

مطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ویری صاحب چھپا